SCHOOL BASED ASSESSMENT 2023
MODEL PAPER
GRADE 7
URDU PART – A (Objective Type)

[Part A: 48 Marks Part B: 52 Marks Total: 100 Marks]

School : ____________________

Tehsil : ____________________ **District:** ____________________

Student Name : ____________________ **Section :** ____________________

Roll Number : ____________________ **Date :** ____________________

طلبا کے لیے عمومی ہدایات:

۱۔ماسک پہنیں اور آپس میں کم از کم 3 فٹ کا فاصلہ رکھیں۔

۲۔ غور سے پڑھیں اور تمام سوالات حل کریں ۔

۳۔ہر کثیر الانتخابی سوال کے صحیح جواب پر دائرہ لگائیں جیسا کہ نیچے دی گئی مثال میں دکھایا گیا ہے ۔

مثال : چیچڑ کی وجہ سے پھیلنے والی بیماری ہے:

(a) پولیو (b) خسرہ

(c) ڈینگی ⓓ کانگو

۴۔ اگر کسی سوال میں ایک سے زیادہ جوابات کے گرد دائرہ لگایا گیا تو کوئی نمبر نہیں دیا جائے گا ۔

Result.pk

وقت: 1 گھنٹہ	حصہ الف(کثیر الانتخابی سوالات)	کل نمبر: 48

ہدایات: اس پیپر میں بتیس کثیر الانتخابی سوالات دیے گئے ہیں۔ ہر سوال کے 1.5 نمبر ہیں۔

سوال نمبر 1: "بے وقوف مالدار کے لیے"ضرب المثل بولی جاتی ہے:

(a) نام بڑا ، درشن چھوٹے (b) عقل بڑی کہ بھینس

(c) عقل کا اندھا گانٹھ کا پورا (d) رام رام جپنا ، پرایا مال اپنا

سوال نمبر 2: سلطان محمود غزنوی سبکتگین کا نامور فرزند تھا۔ "فرزند" کا لغوی معنی ہے:

(a) سپاہی (b) بیٹا (c) وزیر (d) دوست

سوال نمبر 3: محاورہ کے درست استعمال پر مشتمل جملہ ہے:

(a) اچھے اچھے خواب دیکھا کرو۔ (b) مجھے سیالکوٹ جانا ہے۔

(c) گم شدہ بیٹے کو دیکھ کر ماں کا دل باغ باغ ہو گیا۔ (d) وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

سوال نمبر 4: روز مرہ کے لحاظ سے درست جملہ ہے:

(a) وہ بعض دن سکول سے غیر حاضر رہتا ہے۔ (b) وہ ہر دن سکول سے غیر حاضر رہتا ہے۔

(c) وہ آئے دن سکول سے غیر حاضر رہتا ہے۔ (d) وہ اکثر روز سکول سے غیر حاضر رہتا ہے۔

سوال نمبر 5: "خوف و ہراس پھیلانا اچھی بات نہیں۔" اس جملے میں خوف و ہراس ہیں:

(a) مترادف (b) متضاد (c) متلازم (d) معروف

سوال نمبر 6: متضاد الفاظ کی درمیانی فہرست کے حوالے سے درست ترتیب ہے:

(a) جمع، واحد، تثنیہ (b) تثنیہ، واحد، جمع (c) واحد، تثنیہ، جمع (d) تثنیہ، جمع، واحد

سوال نمبر 7: لغت کے اعتبار سے الفاظ کی درست ترتیب ہے:

(a) ولایت، ظہور، سیاحت، نقاط
(b) سیاحت، ظہور، نقاط،ولایت
(c) ظہور، نقاط، سیاحت، ولایت
(d) نقاط،ظہور، ولایت، سیاحت

سوال نمبر 8: متضاد الفاظ کی درمیانی لفظ کے لحاظ سے درست ترتیب ہے:

(a) آپ یہ دوا صبح سویرے شام (تین مرتبہ) لیجیے۔
(b) آپ یہ دوا صبح دوپہر شام (تین مرتبہ) لیجیے۔
(c) آپ یہ دوا صبح سویرے رات (تین مرتبہ) لیجیے۔
(d) آپ یہ دوا صبح سویرے دن (تین مرتبہ) لیجیے۔

سوال نمبر 9: روزمرہ کے لحاظ سے درست جملہ ہے:

(a) وہ آئے روز جھوٹ بولتا ہے۔
(b) وہ آئے دن جھوٹ بولتا ہے۔
(c) وہ آئے یوم جھوٹ بولتا ہے۔
(d) وہ آئے وقت جھوٹ بولتا ہے۔

سوال نمبر 10: دادی اماں نے کہا: ارے! دوا کے لیے تم شہر کے ہر ڈاکٹر کے پاس چلے گئے۔ اپنے چچا کے پاس جاؤ وہ بھی ایک بہترین ڈاکٹر ہیں۔ سچ کہتے ہیں "گھر کی مرغی دال برابر۔" یہاں "گھر کی مرغی دال برابر" سے مراد ہے:

(a) اپنوں سے لا تعلق ہونا اچھی بات نہیں ہے۔
(b) بزرگ آدمی کا حکم نہیں چلتا۔
(c) مفت دستیاب چیز کی قدر نہیں ہوتی۔
(d) رشتہ داروں کو آزمایا نہیں جاتا۔

سوال نمبر 11: روز مر ہ کے لحاظ سے درست جملہ ہے:

(a) وہ بے ناغہ کالج جاتاہے۔
(b) یہ آپ کی عین کرم فرمائی ہے۔
(c) یہ آپ کی عین کرم نوازی ہے۔
(d) وہ ہر دن سیر کو جاتا ہے۔

سوال نمبر 12: "لوگوں نے چور پکڑ لیا۔"فعل مجہول کے مطابق یہ جملہ ہوگا:

(a) ہم نے چور پکڑا۔
(b) اسلم نے چور پکڑا۔
(c) انھوں نے چور پکڑا۔
(d) چور پکڑ لیا گیا۔

سوال نمبر 13: جو بازی میں سبقت نہ لے جاؤ تم
خبر دار ہرگز نہ گھبراؤ تم

Result.pk

"کھیل" کا ہم معنی لفظ اس شعر میں ہے۔

(a) سبقت
(b) گھبراؤ
(c) بازی
(d) خبر دار

سوال نمبر 14: محاورے کے درست استعمال کا جملہ ہے:

(a) وہ کار کے حادثے میں کان کان بچا۔
(b) وہ کار کے حادثے سے بال بال بچا۔
(c) وہ کار کے حادثے میں ناک ناک بچا۔
(d) وہ کار کے حادثے میں کھال کھال بچا۔

سوال نمبر 15: "ملاح کشتی کو دریا کے پار لے جائے گا۔"اس جملے میں متلازم الفاظ ہیں:

(a) ملاح، کشتی، دریا
(b) ملاح،پار، لے
(c) جائے، گا، کشتی
(d) دریا، کشتی، جائے

سوال نمبر 16: محاورے کے درست استعمال والاجملہ ہے:

(a) اسے اپنے غلط کاموں کی وجہ سے شرمندگی اٹھانی پڑی۔
(b) اس نے اپنے والد کا خواب شرمندہ تعبیر کردیا۔
(c) اس خواب کی تعبیر بہت اچھی ہوسکتی ہے۔
(d) کام نہ کرنے سے مجھے سب کے سامنے شرمندہ ہونا پڑا۔

سوال نمبر 17: محاورے کے درست استعمال والا جملہ ہے:

(a) درد کی شدت سے مریض کی ساری رات آنکھ نہ ہلی۔
(b) درد کی شدت سے مریض کی ساری رات آنکھ نہ اٹھی۔
(c) درد کی شدت سے مریض کی ساری رات آنکھ نہ لگی۔
(d) درد کی شدت سے مریض کی ساری رات آنکھ نہ بھری۔

سوال نمبر 18: روز مرہ کے لحاظ سے درست جملہ ہے:

(a) بے فضول باتیں نہ کرو۔
(b) میرے کو کل کراچی جانا ہے۔
(c) وہ بلاناغہ سکول جاتا ہے۔
(d) وہ بے ناغہ سکول جاتاہے۔

سوال نمبر 19: "اسلم چاول خریدتا ہے۔"یہ جملہ فعل مجہول کے مطابق ہوگا:

(a) چاول خریدے جاتے ہیں۔
(b) اسلم چاول کھاتا ہے۔
(c) اسلم چاول پکائے گا۔
(d) کیا اسلم چاول کھائے گا؟

سوال نمبر 20: باپ نے بیٹے کا خط پڑھ کر تسکین محسوس کی ۔ "تسکین" کا لغوی معنی ہے :

(a) تسلی (b) صدمہ (c) درد (d) خوشبو

سوال نمبر 21: مترادف الفاظ کے درست استعمال والا جملہ ہے:

(a) دوسروں کی عزت و آبرو کا خیال رکھنا چاہیے۔
(b) دوسروں کی عزت و آرزو کا خیال رکھنا چاہیے۔
(c) دوسروں کی عزت و روبرو کا خیال رکھنا چاہیے۔
(d) دوسروں کی عزت و سرخرو کا خیال رکھنا چاہیے۔

سوال نمبر 22: "اسلم کتاب پڑھے گا" کا اسی زمانے میں مجہول کا جملہ ہو گا:

(a) کتاب پڑھی جائے گی۔ (b) کتاب پڑھی جاتی ہے۔ (c) کتاب پڑھی جا رہی ہے۔ (d) کتاب پڑھی گئی تھی۔

سوال نمبر 23: متضاد الفاظ کے استعمال کا درست جملہ ہے:

(a) زندگی میں مشکل اور دشوار گزار راستے آتے رہتے ہیں۔
(b) زندگی میں سہل اور آسان راستے آتے رہتے ہیں۔
(c) زندگی میں آسان اور مشکل راستے آتے رہتے ہیں۔
(d) زندگی میں مشکل اور کٹھن راستے آتے رہتے ہیں۔

سوال نمبر 24: محاورے کے درست استعمال کا جملہ ہے:

(a) اچھا طالب علم محنت سے جی نہیں چراتا۔
(b) اچھا طالب علم محنت سے آنکھ نہیں چراتا ۔
(c) اچھا طالب علم محنت سے دل نہیں چراتا۔
(d) اچھا طالب علم محنت سے کان نہیں چراتا۔

سوال نمبر 25: متضاد الفاظ کے استعمال کا درست جملہ ہے:

(a) زندگی اور حیات اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔
(b) زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔
(c) زندگی اور نجات اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔
(d) زندگی اور صحت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

سوال نمبر 26: مترادف الفاظ کے استعمال والا جملہ ہے:

(a) وہ ہمیشہ تلاش و جستجو میں رہتا ہے۔
(b) وہاں کئی بیلیں اور پودے ہیں۔
(c) سبق آسان بھی ہے اور مشکل بھی۔
(d) آپ کی محبت اور خدمت یاد رہے گی۔

Result.pk

سوال نمبر 27: "اُس نے بہت سے مہمانوں کو مدعو کیا۔" اس جملے سے اسی زمانے کا درست فعل مجہول کا جملہ ہے:

(a) بہت سے مہمان مدعو کیے گئے۔
(b) بہت سے مہمان مدعو کیے جاتے ہیں۔
(c) بہت سے مہمان مدعو کیے جائیں گے۔
(d) بہت سے مہمان مدعو کیے جا رہے ہیں۔

پیرا گراف ہدایات *

مندرجہ ذیل پیرا گراف پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دیجیے۔

قدیم دور میں انسان پیدل سفر کرتا تھا۔ پھر جانوروں کی سواری کا استعمال ہونے لگا۔اس دور کا سفر بہت سست اور مشکل ہوتا تھالیکن اس کا روشن پہلو یہ تھا کہ حادثات پیش نہیں آتے تھے۔نہ ہی قیمتی جانوں کا ضیاع ہوتا تھا۔دورِ جدید میں انسان آمدورفت کے ذرائع میں بہت ترقی کر چکا ہے۔ سفر بہت آسان اور تیز رفتار ہو گیا ہے۔ لیکن تیز رفتاری کی وجہ سے سڑکوں کے حادثات میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔اب صورت حال یہ ہے کہ آئے دن ٹریفک کے حادثات بڑھتے جا رہے ہیں۔ اور قیمتی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ ان حادثات کی مختلف وجوہات ہیں۔ سب سے بڑا سبب تیز رفتاری اور لا پرواہی ہے۔ ڈرائیور ٹریفک قوانین کی پابندی نہیں کرتے۔ غلط اوور ٹیکنگ کر کے دوسروں سے آگے نکلنے کی کوشش بھی حادثات کی وجہ ہےاور پھر کچھ ڈرائیور نشے کے عادی بھی ہوتے ہیں۔ حادثات کا ایک اور سبب تنگ سڑکیں بھی ہیں ۔اکثر ڈرائیور گنجائش سے زیادہ سواریاں بٹھا لیتے ہیں جو کہ انسانی جانوں کے لیے بہت خطرناک ہے۔

سوال نمبر 28 : پرانے زمانے کا روشن پہلو تھا:

(a) سواریوں کی کمی (b) حادثات کا نہ ہونا (c) جانوں کا ضیاع (d) سلجھے ہوئے ڈرائیور

سوال نمبر 29 : پیرا گراف کے مطابق حادثات میں قیمتی جانوں کے ضیاع کا اہم سبب ہے:

(a) تیز رفتاری (b) جدید گاڑیاں (c) موٹر سائیکلوں کی کثرت (d) پرانی گاڑیاں

سوال نمبر 30 : لفظ "اوور ٹیکنگ" کا معنی ہے:

(a) پیچھے جانا (b) واپس آنا (c) آگے نکلنا (d) رک جانا

سوال نمبر 31 : لوگوں سے آگے نکلنے کی کوشش وجہ بنتی ہے:

(a) آسان سفر کی (b) کامیاب سفر کی (c) حادثہ کی (d) قانون کے احترام کی

سوال نمبر 32 : عبارت کا موزوں عنوان ہے:

(a) حادثات کی روک تھام (b) حادثات کے اسباب (c) عبرت ناک حادثہ (d) آنکھوں دیکھا حادثہ

Result.pk